جناب عبداللطیف اثری

خنزیر کے بارہ میں اسلامی تعلیمات پر مہر تصدیق

سوائن فلو ___ ایک عالمی وبا

قرآن وسنت میں خنزیر کی حرمت اور اسے مکمل رجس (نجاست) قرار دینے اور اس سے مکمل احتراز و پرہیز کی تعلیمات پر حالیہ عالمی وبا سوائن فلو نے مہر ثبت کردیا ہے۔ حضرت عیسیٰؑ مسیح کے دوبارہ نازل ہونے کے بعد ان کے ہاتھوں خنزیر کے قتل اور استیصال کا روایات میں کثرت سے ذکر ہے۔ سوائن فلو کی وبا شاید دنیا میں حضرت مسیحؑ کے پیروی کے دعویدار مسیحیوں کی آنکھیں کھول دے اور وہ اس وبا کو قہر الٰہی سمجھ کر اسے حضرت عیسیٰ کی آمد کا بھی پیش خیمہ سمجھ سکیں ___ (مولانا سمیع الحق)

سوائن فلو جسے مرض کے بجائے قہر الٰہی وعذاب خداوندی کہنا زیادہ موزوں ہے میکسیکو اور امریکہ سے ہوتا ہوا اب ہندوستان میں بھی پہونچ گیا ہے۔ اور پونہ کے ایک اسکول کے کئی بچے اور ان کے سرپرستوں کے اس مرض سے متاثر ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ یہ مرض اتنی تیزی سے پھیل رہا ہے کہ پوری دنیا حیرت زدہ ہے اور اس پر کنٹرول کی اب تک کوئی صورت نظر نہیں آرہی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے بیان کے مطابق یہ دنیا میں پھیلنے والا اب تک سب سے بڑا فلو ہے۔ ماضی میں کسی بھی فلو کو اتنی تیزی سے پھیلنے میں چھ سال کا وقت لگا ہے لیکن سوائن فلو چھ ہفتوں میں ہی تیزی سے پھیل گیا ہے اور یہ دنیا میں اتنی تیزی سے پھیل رہا ہے کہ اب اسے روکنا ناممکن ہو چکا ہے اور یہ بھی ناممکن ہے کہ فلو کے ہر ایک کیس کو درج فہرست کیا جائے۔

یہ مرض دنیا کے ایک سو ممالک میں پھیل چکا ہے جس سے بیشار لوگ متاثر اور اس سے مرنے والوں کی تعداد ان گنت ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے اسے ایک عالمی وبا سے تعبیر کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے نمٹنے کیلئے لوگوں کو آگاہی حاصل کرنا ضروری ہے جس کیلئے مختلف ممالک کی حکومتوں کو فلو کے غیر معمولی کیسز پر نظر رکھنی ہوگی ادارہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ سوائن فلو حاملہ خواتین اور ایسے لوگ جن کو پہلے کئی امراض لاحق ہوں' مزید خطرناک ثابت ہوسکتا ہے اسلئے ایسے مریضوں کی مکمل نگرانی کی ضرورت ہے۔ میکسیکو کے شہر کیکن میں سوائن فلو سے متعلق دو روزہ کانفرنس میں برطانیہ کے نمائندہ نے یہ کہہ کر سب کو حیرت زدہ کردیا کہ ایک اندازے کے مطابق موسم سرما کے اختتام پر برطانیہ میں روزانہ

ایک لاکھ لوگ سوائن فلو میں مبتلا ہو رہے ہیں۔امریکہ میں اس مرض کا پھیلاؤ اتنے عروج پر ہے کہ کئی علاقوں میں ہیلتھ ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔امریکی محکمہ صحت کے افسران کے اندازے کے مطابق گزشتہ تین ماہ میں تقریباً دس لاکھ امریکن اس کا شکار ہوئے ہیں۔

یہ مرض کیسا پھیلتا ہے: اس مرض کے پھیلنے کا سب سے اہم سبب خنزیر کا گوشت اوراس کے دوسرے اجزاء کا استعمال ہے۔جو لوگ سور پالتے ہیں وہ سب سے زیادہ اس سے متاثر ہیں۔اسلئے سوائن فلو کو ایچ ون این ون کے علاوہ اب خنزیری بخار بھی کہا جانے لگا ہے۔جن لوگوں کا خنزیر سے کوئی واسطہ نہیں ہے وہ بھی اس مرض سے متاثر کسی فرد کے رابطہ میں ہونے سے سوائن فلو کا شکار ہو سکتے ہیں۔خنزیر کے اندر کیڑے اور بیکٹیریا اور وائرس ہوتے ہیں جن کو وہ انسان اور جانوروں میں منتقل کرتا رہتا ہے۔یہ وائرس کم از کم مختلف قسم کے ۷۰ خطرناک امراض کا باعث بنتے ہیں۔خنزیر پالنے والوں اوران سے خلاملار رکھنے والوں کے اندر یہ مرض موسمی نزلہ زکام سے شروع ہوتا ہےاور شروع ہونے کے بعد تیزی سے اس میں تبدیلی آتی ہےاور دیکھتے ہی دیکھتے یہ مرض شدید نمونیہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

خنزیر کا گوشت کھانے سے ایک ایسی بیماری بھی پیدا ہو جاتی ہے جس سے معدہ سے آواز نکلنے لگتی ہے اور معدہ میں بے شمار اور کئی قسم کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً روئنڈ ورم‘ پن ورم اور ہک وغیرہ ہو جاتے ہیں۔یہ کیڑے معدے سے خون کیساتھ پٹھوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور پھر مزید مہلک امراض کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اسی طرح بیمار خنزیر کا گوشت کھانے سے Spiralis نامی مرض پیدا ہو جاتا ہے‘اس مرض میں انسان کی آنتوں میں ایسے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جن کی لمبائی ساٹھ میٹر سے بھی زیادہ ہوتی ہے اس کی چار چوسنے والی چونچیں اور ایک گردن ہوتی ہے جس سے مزید چونچ دار کیڑے وجود میں آتے ہیں جن کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔یہ کیڑے ہر بار ہزار انڈے دیتے ہیں انڈوں سے ملوث کھانا کھانے کی صورت میں Taenia Solium کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔یہ انڈے دوران خون کے ساتھ جسم کے کسی بھی حصہ میں پہنچ جاتے ہیں اگر آنکھ میں پہونچ گئے تو اندھاپن پیدا ہو جائے گا‘ دماغ تک پہنچ گئے تو دماغی توازن بگڑ جائے گا۔دل تک پہونچنے پر دل کے دورے پڑ سکتے ہیں اور ہارٹ اٹیک کا باعث بن سکتا ہے۔جگر میں داخل ہو گئے تو جگر کا ستیاناس ہو جائے گا غرضیکہ اس طرح سارا جسم ناکام رہ جائے گا۔

خنزیر کا گوشت بیچنے والوں کا یہ پروپیگنڈہ کہ اگر خنزیر کے گوشت کو تیز آنچ یعنی ۷۰ ڈگری پکایا تو اس کے جراثیم مرجاتے ہیں‘ غلط ثابت ہو رہا ہے کیونکہ تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اسکے بعد بھی اس کے جراثیم مرتے نہیں ہیں۔سور کے اندر چربی بہت زیادہ ہوتی ہے اور یہ چربی خون کی نالیوں میں جم جاتی ہے جس سے فالج اور ہارٹ اٹیک ہوتا ہے۔سور میں بے غیرتی کا ہونا بھی ایک عام وظاہر چیز ہے یہ دنیا میں پایا جانے والا سب سے زیادہ بے شرم جانور ہے۔اسی لئے اس کا گوشت استعمال کرنے والوں میں بے غیرتی عام ہے اور اپنی بیویاں بدل کر داد عیش دینے

میں کوئی شرم وہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے بلکہ اس پر فخر کرتے ہیں۔ یہ دنیا کا غلیظ ترین جانور ہے' گوبر' فضلہ اور دوسری غلیظ چیزیں اس کی عام غذا ہے یہ انسانوں کے فضلہ کے علاوہ اپنا اور اپنے ساتھیوں کا فضلہ بھی کھا جاتا ہے۔

مذہب اسلام نے سور کے گوشت کو حرام اور اس کے تمام اجزاء کو نجس العین بتایا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

قل لآ اجد فی مآ اوحی الی محرما علی طاعم یطعمة الآ ان یکون میتة اودما مسفوحا او لحم خنزیر فانه رجس او فسقا اهل لغیر الله به فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم [الانعام :145]

(آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ احکام بذریعہ وحی میرے پاس آئے ان میں تو میں کوئی حرام نہیں پاتا کسی کھانے والے کے لئے جو اس کو کھائے مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا کہ بہتا خون ہو' یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہے یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بیتاب ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا ہو تو واقعی آپ کا رب غفور رحیم ہے)

سورہ بقرہ آیت نمبر ۱۷۳' سورۂ مائدہ آیت نمبر ۳' سورۂ نحل آیت نمبر ۱۱۵ میں بھی خنزیر کے گوشت کو حرام قرار دیا گیا ہے۔

علامات: اس مرض کی بعض علامات یہ ہیں: اچانک تیز بخار چڑھتا ہے' بھوک کی کمی ہو جاتی ہے۔ بلغم پیدا ہو جاتا ہے۔ سر اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ مریض کے اندر سستی آ جاتی ہے۔ کھانسی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بار بار چھینک آتی ہے ناک بہنے لگتی ہے' گلے میں خراش ہو جاتی ہے' کبھی کبھی قے اور ہیضے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

اگر بروقت علاج نہ ہو سکا تو جسم کا مدافعتی نظام بیکار ہو جاتا ہے اور یہ مرض نمونیہ کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور مریض تھوڑے دنوں میں دم توڑ دیتا ہے۔ یہ مرض ایسے لوگوں کو زیادہ نشانہ بناتا ہے جن کی عمر پچاس کے آس پاس یا اس سے زیادہ ہو یا جنہیں دمہ یا ذیابیطس کا مرض ہو۔

علاج و بچاؤ اور احتیاطی تدابیر: سوائن فلو سے بچنے کے لئے دستانہ' منہ اور ناک پر ماسک' آنکھوں پر چشمہ اور گاؤن و بوٹ کا استعمال کریں۔ چھینکتے یا کھانستے وقت کسی رومال یا ٹشو پیپر کا استعمال کریں اور استعمال کے بعد اسے فوراً ضائع کر دیں۔ اپنے ہاتھوں کو باقاعدہ کسی اچھے صابن سے دھوئیں۔ قوت مدافعت میں اضافہ کرنے والی اشیاء مثلاً مچھلی' گوشت وغیرہ کو اپنی روزمرہ کی خوراک میں شامل کریں۔

اس وقت اس مرض سے دنیا کے تمام ممالک اس قدر خوفزدہ ہیں کہ دوسرا ممالک سے آنے والے مسافروں کی باقاعدہ اسکینگ شروع کر دی ہے جو علاقے اس سے متاثر ہو چکے ہیں وہاں کے اسکول' کالج بند کر دیئے گئے ہیں۔ امریکہ کے صدر بارک اوباما نے اس کے وائرس کے خلاف اقدامات کے لئے کانگریس سے ڈیڑھ بلین کا مطالبہ کیا ہے۔ میکسیکو جہاں سے اس بیماری کے پھیلنے کا آغاز ہوا ہے وہاں کے لئے اپنی پروازوں کو بند کر دیا ہے۔ اور اپنے شہریوں سے اس ملک کا سفر نہ کرنے کی اپیل جاری کی ہے۔

ارجنٹائن کی وزارت صحت نے لوگوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ قانون ساز اسمبلی کے الیکشن میں ووٹ دینے کی لائن میں ایک دوسرے سے فاصلہ رکھ کر قطار میں کھڑے ہوں۔

ہندوستان نے بھی باہر سے آنے والے سیاحوں کی جانچ شروع کر دی ہے۔

بی بی سی کے بیان کے مطابق سوائن فلو کے پھیلاؤ کے خدشے کے پیش نظر سعودی حکام نے بھی ضعیف افراد' حاملہ خواتین' دمے کے مریض اور بچوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ رواں سال میں حج وعمرہ کی ادائیگی سے اجتناب کریں اور حج وعمرہ کی ادائیگی کیلئے آنے والوں کو ہدایت کی ہے کہ سعودی عرب آنے سے کم از کم دو ہفتہ پہلے ایچ ون این ون وائرس کی ویکسینیشن کروائیں۔

سعودی عرب نے اس مرض کی روک تھام کے لئے اپنے طور پر کچھ حفاظتی انتظام بھی کیا ہے۔ چنانچہ سعودی عرب کے وزیر صحت ڈاکٹر عبداللہ نے ایک اخباری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی ادارہ صحت کے ذمہ داران حج وعمرہ کے دوران سوائن فلو کی روک تھام کے لئے کئے جانے والے حفاظتی انتظامات سے مطمئن ہیں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب دنیا کا وہ واحد ملک ہے جس نے عالمی ادارہ صحت کی ہدایات پر قرنطینہ (دوسرے ممالک سے آنے والے لوگوں کو احتیاطاً الگ رکھنا) کے نظام کو نافذ کر دیا ہے۔

سعودی عرب نے یہ اعلان مصر کے اس بیان کے بعد کیا ہے کہ جس میں مصر نے حج اور عمرہ کے دوران ممکنہ طور پر سوائن فلو کے پھیلنے کے خدشہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ حج اور عمرہ سے واپسی پر ہزاروں مصری زائرین کو قرنطینہ میں ٹھہرایا جائے گا۔ مصر کے اس فیصلے پر مصر میں ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ کچھ مذہبی علماء نے مصر کے اس فیصلے سے اتفاق کیا ہے کہ اگر عالمی ادارہ صحت نے سوائن فلو کو وبا قرار دے دیا تو واپسی پر زائرین کو قرنطینہ (جہاں دفع امراض وبائی کیلئے ٹھہرایا جاتا ہے) ٹھہرایا جائے لیکن بعض علماء کا خیال ہے کہ جب تک سعودی مذہبی حکام کی جانب سے اس طرح کا کوئی فیصلہ نہیں آجاتا اس وقت تک اس طرح کے اقدامات سے لوگوں کے مذہبی فرائض کی ادائیگی کی حوصلہ شکنی کے مترادف ہوگا۔

ابھی تک اس مرض کی کوئی مخصوص دوا تیار نہیں ہوسکی ہے۔ محض مریضوں کو تسلی دینے کیلئے اینٹی وائرل دوائیاں دی جارہی ہیں۔ لیکن کسی کو یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ موجودہ دافع انفلوئنزا دوائیں اس مرض کے خاتمہ کیلئے مفید ثابت ہونگی یا نہیں طبی ماہرین کے مطابق یہ انفلوئنزا وائرس کی ایک نئی قسم ہے جس کے خاتمہ کیلئے ابھی تک کوئی مدافعتی نظام انسانی جسم میں موجود نہیں ہے۔